بسم اللہ الرحمن الرحیم

سردی کی وجہ سے نہر میں موجود مچھلیاں مرگئی ہوں، تو ان کو کھانے کا حکم؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نہر میں موجود مچھلیوں میں سے کئی مچھلیاں سردی کی وجہ سے مرگئی ہوں، تو کیا ان کا کھانا حلال ہوگا؟

جواب

جو مچھلی پانی میں خود بخود بغیر کسی وجہ کے اپنی موت آپ مر کر پانی کی سطح پر الٹ گئی وہ حرام ہے اور جو مچھلی طبعی موت کے بجائے کسی سبب سے مرے وہ حلال ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں اگر معلوم ہے کہ یہ مچھلی سردی کے سبب مری ہے نہ کہ طبعی موت تو اس کا کھانا حلال ہے ورنہ حرام۔

بہار شریعت میں ہے: "پانی کی گرمی یا سردی سے مچھلی مرگئی یا مچھلی کو ڈورے میں باندھ کر پانی میں ڈال دیا اور مرگئی یا جال میں پھنس کر مرگئی یا پانی میں کوئی ایسی چیز ڈال دی جس سے مچھلیاں مرگئیں اور یہ معلوم ہے کہ اوس چیز کے ڈالنے سے مریں یا گھڑے یا گڑھے میں مچھلی پکڑ کر ڈال دی اور اوس میں پانی تھوڑا تھا اس وجہ سے یا جگہ کی تنگی کی وجہ سے مرگئی ان سب صورتوں میں وہ مری ہوئی مچھلی حلال ہے۔" (بہار شریعت، ج3، ص324-325، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2595

تاریخ اجراء: 15 جمادی الاولٰی 1447ھ/07 نومبر 2025ء